سوال

(8)95ء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ج کتاب وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٮ :

ط ‘الاجارۃ’ کا ترجمہ ہے جو شرعی اصطلاح ہے لیکن اجارہ کا مفہوم شرعی اصطلاح میں یہ بیان کیا جاتا ہے :

" بیع منفعۃ معلومۃ باجر معلوم "

’’طے شدہ اجرت کے بدلے طے شدہ منفعت فروخت کرنا۔‘‘(عمدة القاري شرح صحیح البخاري: 18/251)

ں :

1۔ معاوضے کے بدلے کسی شخص (انجینئر وغیرہ) کی خدمات حاصل کرنا۔

ض 2 کرایہ وصول کرنا۔

جب لیزنگ کا لفظ بولا جاتا ہے تو اقتصادی ماہرین کے نزدیک اس سے عموماً اجارہ کی یہ آخری قسم ہی مراد ہوتی ہے۔

گا کا عمل دخل نہ ہو تو وہ نقصان بھی مالک ہی برداشت کرے گا۔

م :

[illegible] کا ہے۔ اس کی تفصیل یوں ہے کہ

[illegible] Down Payment [illegible] Baleno [illegible] 9738 روپے ماہانہ قسط جمع کروانا ہوگی [illegible] 584280

[illegible] ار ہوتا، اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ [illegible] 984480 [illegible] 1084260

کا نام دیا گیا ہے۔ حقیقی اجارہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

ہ :

ئ :

★ سطور بالا میں ہم نے اس کی جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق اسے بیع قسط قرار دینے کی قطعاً گنجائش نہیں۔

★ یہ دراصل دو عقد پر مشتمل ہے۔

جارہ 2۔ عقد بیع 1

ہ الگ الگ اصطلاحات ہیں اور ہر ایک کے احکام بھی مختلف ہیں۔

یع فروخت کنندہ کی ملکیت سے نکل کر خریدار کی ملکیت میں آجائے۔

ں :

ہو 10 تا 15 دسمبر 1988 کو کویت میں منعقد ہوا اس میں مروجہ لیزنگ کے درج ذیل دو متبادل تجویز کیے تھے۔

ں :

1۔ گاڑی مالک کے حوالے کر کے عقد اجارہ ختم کر دے۔

جارہ 2 کر لے۔

3۔ گاڑی خرید لے۔ (بحوالہ بحوث فی الاقتصاد الاسلامی للدکتور علی القراہ الداغی)

پا عملی تطبیق میں کوئی گڑبڑ نہ ہو۔

ں:

ئے ہو بلکہ دوسری ضمانتیں ہوں۔ (ایضا)

نوٹ

مزید تفصیل کے لیے اس کتاب "دورِ حاضر کے مالی معاملات کا شرعی حکم" کا مطالعہ کریں۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

01ء